بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

فون نمبر ۹

روزنامہ **الفضل** ربوہ

یوم پنجشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily **ALFAZL** RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰ | ۶ اخاء ۱۳۴۵ ہش ۔ ۲۰ جمادی الثانی ۱۳۸۶ھ ۔ ۶ اکتوبر ۱۹۶۶ء | نمبر ۲۳۲

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کامل شریعت پر قائم ہونے والا حق اللہ اور حق العباد کو کمال نقطہ تک پہنچا دیتا ہے

وہ خدا میں محو ہو جاتا ہے اور مخلوقِ خدا کا سچا خادم بن جاتا ہے

"خدا تعالیٰ کی سچی اور کامل شریعت کا فعل جو اس کی زندگی میں انسان کے دل پر ہوتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ اس کو وحشیانہ حالت سے انسان بنادے۔ پھر انسان سے با اخلاق انسان بنادے اور پھر با اخلاق انسان سے با خدا انسان بنادے۔ اور نیز اس زندگی میں علمی شریعت کا ایک فعل یہ ہے کہ شریعتِ حقہ پر قائم ہو جانے سے ایسے شخص کا بنی نوع پر یہ اثر ہوتا ہے کہ وہ درجہ بدرجہ ان کے حقوق کو پہچانتا ہے اور عدل اور احسان اور ہمدردی کی قوتوں کو اپنے اپنے محل پر استعمال کرتا ہے اور جو کچھ خدا نے اس کو علم اور معرفت اور مال اور آسائش میں سے حصہ دیا ہے سب لوگوں کو حسب مراتب ان نعمتوں میں شریک کر دیتا ہے۔ وہ تمام بنی نوع پر سورج کی طرح اپنی تمام روشنی ڈالتا ہے۔ اور چاند کی طرح حضرت اعلیٰ سے نور پا کر وہ نور دوسرں تک پہنچاتا ہے۔ وہ دن کی طرح روشن ہو کر نیکی اور بھلائی کی راہیں لوگوں کو دکھاتا ہے۔ وہ رات کی طرح ہر ایک ضعیف کی پردہ پوشی کرتا ہے اور تھکوں اور ماندوں کو آرام پہنچاتا ہے۔ وہ آسمان کی طرح ہر ایک حاجت مند کو اپنے سایہ کے نیچے جگہ دیتا ہے۔ اور وقتوں پر اپنے فیض کی بارشیں برساتا ہے۔ وہ زمین کی طرح کمال انکسار سے ہر ایک آدمی کی آسائش کے لئے بطور فرش کے ہو جاتا اور سب کو اپنی کنارِ عاطفت میں لے لیتا اور طرح طرح کے روحانی میوے ان کے لئے پیش کرتا ہے۔ سو یہی کامل شریعت کا اثر ہے کہ کامل شریعت پر قائم ہونے والا حق اللہ اور حق العباد کو کمال کے نقطہ تک پہنچا دیتا ہے۔ خدا میں وہ محو ہو جاتا ہے اور مخلوق کا سچا خادم بن جاتا ہے۔ یہ تو علمی شریعت کا اِس زندگی میں اثر ہے۔ مگر زندگی کے بعد جو اثر ہے۔ وہ یہ ہے کہ خدا کا روحانی اتصال اس روز کھلے کھلے دیدار کے طور پر اس کو نظر آئے گا۔ اور خلق اللہ کی خدمت جو اس نے خدا کی محبت میں ہو کر کی جس کا محرک ایمان اور اعمال صالحہ کی خواہش تھی۔ وہ بہشت کے درختوں اور نہروں کی طرح متمثل ہو کر دکھائی دے گی۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی ص ۱۶۹ - ۱۷۰)

اخبار احمدیہ

—○ ربوہ ۵ راکتوبر۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ نزلہ اور کھانسی کی تکلیف ابھی چل رہی ہے۔ اگرچہ پہلے کی نسبت کچھ فرق ہے۔ احباب توجہ اور التزام سے دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

—● ربوہ ۵ راکتوبر۔ حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

—● افریقہ کے ایک ملک کے لئے کوالیفائیڈ اور تجربہ کار ڈسپنسر کی ضرورت ہے۔ خواہش مند احباب فوری طور پر وکالت دیوان کو درخواستیں بھجوا دیں۔ درخواستوں کے ساتھ اپنے جملہ ضروری کوائف معہ نقول اسناد تحریر کریں۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

—● ربوہ ۵ راکتوبر۔ کل یہاں دن بھر مطلع صاف رہا۔ لیکن رات کو نصف شب کے قریب بہت تیز آندھی آئی۔ اور گرج چمک کے ساتھ بارش بھی ہوئی۔ آج صبح مطلع صاف ہے اور دھوپ نکلی ہوئی ہے

—● شجرکاری کو کافی دن گزر چکے ہیں اس سلسلہ میں اب گزارش یہ ہے کہ پہلے جہاں آپ نے پودے لگا کر نیکی اور بڑی خدمت بجا لائے۔ اب وہاں اس کا دوسرا مرحلہ یہ ہے کہ ان پودوں کی باقاعدہ دیکھ بھال جاری رکھ کر ان کو پروان چڑھایا جائے۔ ورنہ پہلی محنت بھی رائیگاں جائے گی۔

(قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مجلس انصار اللہ کا سالانہ اجتماع

۲۸، ۲۹ اور ۳۰ اخاء ۱۳۴۵ ہش

مجلس انصار اللہ کا اجتماع اللہ تعالیٰ کے فضل سے چند روز کے بعد منعقد ہو رہا ہے۔ ابتدائی انتظامات شروع ہو چکے ہیں۔ لازمی طور پر انتظامات کے لئے روپیہ کی ضرورت ہے۔ زعماء مجالس سے درخواست ہے کہ چندہ سالانہ اجتماع کم از کم سو فیصدی وصول کر کے فوری طور پر مرکز میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً

قائد مال انصار اللہ مرکزیہ

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روز نامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۶ اکتوبر ۶۶ء

یقین کے تین مدارج

(۳)

صدیقی صاحب اپنے مقالہ کی پہلی قسط میں فرماتے ہیں:۔

"ایک طرف قرآن مجید کے پورے متن کی جس میں نہ صرف الفاظ بلکہ حروف اور شوشے تک شامل ہیں مکمل حفاظت۔ اور دوسری طرف حضور سرور کائنات کی حیاتِ طیبہ کے مستند ریکارڈ کی موجودگی، یہی دو چیزیں ہیں وہ ہیں جنہوں نے اسلام کو ہر قسم کے فتنے سے بچایا ہے۔

میری ان گذارشات کا یہ مطلب نہیں کہ اسلام پر فتنہ پردازوں نے یورش نہیں کی۔ اللہ کے دین پر مفسدین نے بڑے منظم حملے کئے اور بسا اوقات دین کے بعض خیر خواہوں نے حالات سے متاثر بلکہ مرعوب ہو کر دین میں ایسی تبدیلیاں کرنے کی کوششیں کیں جن کے ذریعہ اُن کی دانست میں یہ وقت کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو جائے۔ لیکن کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کی موجودگی میں نہ تو مفسدین کی کوششیں بار آور ہو سکیں اور نہ نیک نیت تجدد پسندوں کو اپنے مقصد میں کوئی کامیابی نصیب ہوئی۔ قرآن حکیم اور سنتِ نبوی نے زبردست حصار کا کام دیا اور کسی فتنے کو اسلام کے اندر راہ پانے کا موقع نہ مل سکا۔ مارٹن لوتھر سے کہیں زیادہ ذہین و فطین، اس سے کہیں بڑھ کر جوش اور ولولہ رکھنے والے انسان، حکومت کی سرپرستی کے باوجود اسلام میں کوئی معمولی سا تغیر و تبدل بھی پیدا نہ کر سکے۔ اگر آپ کو ان حضرات کی ناکامیوں کا جائزہ لینا مقصود ہو تو آپ صرف چند پہلوؤں پر غور کر کے دیکھیں کہ انہیں کس قدر شکستِ فاش کھانی پڑی ہے۔"

(ترجمان القرآن جولائی ۱۹۶۶ء صفحہ ۲۴۰-۲۴۱)

یہ تو درست ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن اور حیات طیبہ کے مستند ریکارڈ کی ظاہری حفاظت کی ہے لیکن آپ کا یہ کہنا کہ ان دونوں چیزوں کی ظاہری حفاظت کی وجہ سے اسلام میں کوئی فتنہ قدم نہیں جما سکا تاریخ کے سراسر خلاف ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ خود یہی خیال کہ ان چیزوں کی ظاہری حفاظت کافی ہے ایک عظیم فتنہ ہے۔ یہاں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک اقتباس اس امر کی وضاحت کے لئے مفید ہو گا:۔

"رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد تمام شریعتیں ختم ہو گئیں اور تمام شریعت لانے والے انبیاء کی آمد کا رستہ بند کر دیا گیا۔ کسی جنبہ داری کی وجہ سے نہیں۔ کسی لحاظ کی وجہ سے نہیں۔ بلکہ اس لئے کہ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم ایسی شریعت لائے جو تمام ضرورتوں کی جامع اور تمام حاجتوں کو پورا کرنے والی تھی۔ جو چیز خدا تعالیٰ کی طرف سے آنے والی تھی وہ تو پوری ہو گئی لیکن بندوں کے متعلق کوئی ضمانت نہیں تھی کہ وہ صحیح رستہ کو نہیں چھوڑیں گے اور اس سچی تعلیم کو نہیں بھولیں گے بلکہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے صاف فرمایا تھا کہ یدبر الامر من السمآء الی الارض ثم یعرج الیہ فی یومٍ کان مقدارہٗ الف سنۃٍ مما تعدون (سجدہ) یعنی اللہ تعالیٰ اپنے اس آخری کلام اور اپنی اس آخری شریعت کو آسمان سے زمین پر قائم کر دے گا اور لوگوں کی مخالفت اس کے رستہ میں روک نہیں بنے گی مگر پھر ایک عرصہ کے بعد یہ کلام آسمان پر چڑھنا شروع ہو گا۔ اور ایک ہزار سال میں یہ دُنیا سے اُٹھ جائے گا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اس قیامِ دین کے زمانہ کو تین سو سال کا عرصہ قرار دیتے ہیں جیسا کہ اوپر حدیث بیان کی جا چکی ہے اور قرآن کریم بھی الٓمٓرٰ کے ذریعہ سے دو سو اکہتر سال کا عرصہ اس زمانہ کو قرار دیتا ہے۔ اس کے ساتھ ہزار سال تک دین کے آسمان پر چڑھنے کے عرصہ کو ملایا جائے تو یہ ۱۲۷۱ ہوتا ہے۔ گویا دُنیا سے اسلام کی روح کے غائب ہو جانے کا زمانہ قرآن کریم کی رو سے ۱۲۷۱ سال ہے یا تیرھویں صدی کا آخر۔ جیسا کہ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے ایسے زمانہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے ضرور ایک ہادی اور راہنما آیا کرتا ہے تاکہ دنیا ہمیشہ کے لئے شیطان کے قبضہ میں نہ چلی جائے اور خدا تعالیٰ کی حکومت ابدی طور پر دنیا سے مِٹ نہ جائے۔ پس ضروری تھا کہ اس زمانہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی شخص آتا۔ وہ کوئی ہوتا مگر آنا ضرور تھا۔"

(احمدیت کا پیغام صفحہ ۳۲-۳۳)

اصل بات یہی ہے کہ یہ لوگ نہ تو قرآن اور نہ احادیث کی پرواہ کرتے ہیں محض اپنی عقل سے اصول گھڑتے چلے جاتے ہیں۔ اگر یہ لوگ قرآن کریم اور احادیث نبوی اور سنت رسول اللہ کے مستند ریکارڈ کا لحاظ رکھتے تو انہیں مسلمانوں کی موجودہ تفرقہ بازی کے اسباب اور ان کے صحیح علاج کا علم ہو جاتا۔ وہ مسلمانوں کے بگاڑ کا سارا بوجھ متجددین کے سر پر ڈالتے ہیں لیکن وہ اسبات کا خیال نہیں کرتے کہ یہ متجددین کئی قسم کے ہیں اور اکثر ایسے ہیں جو اپنی بدعات کا سہارا قرآن و سنت رسول اللہ اور احادیث نبوی کے اپنے ذاتی مفہوم پر ہی لیتے ہیں۔ کیا اس سے ثابت نہیں ہے کہ دراصل جو لوگ قرآن و سنت اور احادیث کی ظاہری حفاظت کو ہی کافی سمجھتے ہیں۔ وہی دراصل ان تمام فتنوں کے موجد ہیں جو آج تک مسلمانوں میں رونما ہوتے رہے ہیں اور جن کی قرآن و سنت کی خود ساختہ توجیہات ہی دراصل مسلمانوں کی موجودہ تباہ حالی کی ذمہ دار ہے۔ چنانچہ قرآن اور احادیث کے مستند ریکارڈ کی موجودگی ہی میں مسلمان اقوام تہذیب مغربی جس کی بنیاد سائنس اور جدید فلسفہ پر ہے شکار ہوتی جا رہی ہیں۔

دراصل یہ لوگ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ قرآن و سنت اور احادیث کا مستند ریکارڈ دے کر اللہ تعالیٰ نے دنیا کو عقلمندوں کی عقل پر چھوڑ دیا ہے۔ یعنی یہ ہے قرآن اور یہ ہے مستند ریکارڈ اب جس طرح چاہو ان کو استعمال کرو۔ ہمیں دخل دینے کی کوئی ضرورت نہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

صدیقی صاحب اس قسط کے آخر میں فرماتے ہیں کہ اگرچہ آج اسلامی ممالک میں مغربی اثر سے سودی کاروبار پوری طرح رائج ہے اور اگرچہ متجددین نے حالات زمانہ کے پیشِ نظر سود کو حلال قرار دینے کی پوری پوری کوششیں کیں مگر آج ۹۹ فیصد مسلمان سود خوری کو حرام سمجھتے ہیں یہ ٹھیک ہے مگر دیکھنا تو یہ ہے کہ کیا مسلمان عملاً بھی اسلامی تعلیمات پر قائم ہیں اگر جواب نہیں میں ہے تو کیا اس کا یہ مطلب نہیں کہ محض قرآن و سنت کا وجود افرادِ نی اخلاق بنانے کے لئے کافی نہیں بلکہ اس کے لئے علمائے ربانی کی ضرورت ہے۔ یہ ہے کہ جیسا کہ خود صدیقی صاحب نے تسلیم کیا ہے کہ اگر علمائے ربانی یعنی مجددین امت کی رہنمائی میں مسلمانوں میں پیدا نہ ہوتے رہتے تو اسلام کا نام و نشان دنیا میں نہ رہتا اور قرآن و سنت کی حیثیت وہی ہوتی جو ویدوں اور دوسری آسمانی کتابوں کی ہے۔ یہ صرف اللہ تعالیٰ ہے جس نے مجددین کے ذریعہ اس کو زندہ رکھا ہے

وفاتِ مسیح میں ہی ابطالِ عیسائیت ہے

عقیدۂ حیاتِ مسیح دراصل عیسائیوں نے مسلمانوں میں پھیلایا ہے

علمائے مصر کا کھلا اعتراف

(مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ)

(۱)

عیسائیت کا بنیادی رکن حضرت مسیح علیہ السلام کی صلیبی موت اور ان کا آسمان پر زندگی گزارنے کا عقیدہ ہے۔ یہ ایک ناقابلِ انکار حقیقت ہے کہ مسلمانوں میں حیاتِ مسیح کا مسئلہ دراصل عیسائیوں نے رائج کیا ہے۔ چنانچہ امام ابن القیم فرماتے ہیں:۔

فغی زاد المعاد للحافظ
ابن القیم رحمہ اللہ تعالیٰ
مایذکر ان عیسیٰ رفع
وھو ابن ثلاث وثلاثین
سنۃ لایعرف بہ اثر
متصل یجب المصیر
الیہ۔ قال الشامی وھو
کما قال فان ذٰلک انما
یروی عن النصاریٰ۔
(فتح البیان جلد ۲ صفحہ ۴۹)

یعنی حافظ ابن القیم کی کتاب زاد المعاد میں لکھا ہے کہ یہ جو کہا جاتا ہے کہ حضرت عیسےٰ ۳۳ سال کی عمر میں اٹھائے گئے اس کی تائید کسی حدیث سے نہیں ہوتی تا اس کا ماننا واجب ہو شامی نے کہا ہے کہ جیسا کہ امام ابن قیم نے فرمایا ہے فی الواقع ایسا ہی ہے۔ یہ امر نصاریٰ کی روایات کی بناء پر ہے۔

مصر کے مفتی اعظم علامہ رشید رضا نے اس نظریہ سے اتفاق کرتے ہوئے لکھا ہے۔

"انما ھی عقیدۃ اکثر
النصاریٰ وقد حاولوا
فی کل زمان منذ ظھور
الاسلام بثھا فی المسلمین۔"
(الفتاویٰ)

یعنی حیاتِ مسیح کا عقیدہ اکثر نصاریٰ کا ہے ظہورِ اسلام سے ہی عیسائی ہمیشہ اس کی اشاعت مسلمانوں میں کرتے رہے ہیں۔

خود عیسائی محققین اس کی تائید کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اگر ہمارا حضرت مسیح کی صلیبی موت پر ایمان غلط ثابت ہو جائے تو عیسائیت غلط ثابت ہو جاتی ہے۔ چنانچہ مشہور امریکی پادری ڈاکٹر زویمر تحریر کرتے ہیں:۔

"کیف یتبرء الانسان
عند اللہ؟ والجواب
بواسطۃ موت المسیح
الکفاری فقط لیس
من طریق آخر ولا من
انجیل آخر۔ فاذا کان
ایماننا ھذا خطاء
کانت مسیحیتنا
بجملتھا باطلۃ۔"
(السر العجیب فی
فخر الصلیب مطبوعہ مصر صفحہ ۲)

ترجمہ:۔ انسان اللہ کے ہاں کس طرح گناہوں سے بری ہو سکتا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ صرف مسیح کی کفارہ والی یعنی صلیبی موت کے عقیدہ کے ذریعہ سے کسی اور واسطہ سے ہرگز نہیں اور نہ کسی اور انجیل سے اگر ہمارا یہ ایمان (یعنی صلیبی موت پر ایمان) غلط ثابت ہو جائے تو پھر ہماری ساری مسیحیت ہی باطل اور لغو ثابت ہو جائے گی۔"

(۲)

احادیث میں آیا ہے کہ آنے والا مسیح موعود کسرِ صلیب کرے گا اور کسرِ صلیب کا مطلب ہی یہ ہے فیبطل النصرانیہ ویحکم بالملۃ الحنیفیۃ (مرقاۃ شرح المشکوٰۃ) یعنی عیسائیت کا ابطال کیا جائے اور مذہب اسلام کو غالب کیا جائے۔ علامہ عینی اس کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

فتح لی ھنا معنیً من
الفیض الالٰھی وھو
ان المراد من کسر
الصلیب اظھار کذب
النصاریٰ حیث ادعوا
ان الیھود صلبوا عیسیٰ
علیہ السلام علی خشب
(عینی علی البخاری جلد ۵ صفحہ ۵۸۴)

بخاری شریف کے شارح فرماتے ہیں کہ مجھے کسرِ صلیب کے معنے فیض ربانی سے یہ بتلائے گئے ہیں کہ کسرِ صلیب سے مراد یہ ہے کہ آنے والا مسیح موعود عیسائیوں کے اس خیال کو باطل کر دے گا کہ مسیح کو یہود نے صلیب پر مار دیا تھا۔ اسی لئے حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود بطور وصیت کے اپنی جماعت کو فرماتے ہیں اور کس پُر شوکت انداز میں تحریر کرتے ہیں:۔

"عیسائیوں پر یہ ثابت کردو
کہ درحقیقت مسیح ابن مریم
ہمیشہ کے لئے فوت ہو چکا
ہے۔ یہی ایک بحث ہے جس میں
فتحیاب ہونے سے تم عیسائی
مذہب کی روئے زمین سے
صف لپیٹ دو گے......
ان کے مذہب کا ایک ہی
ستون ہے اور وہ یہ کہ
اب تک مسیح ابن مریم آسمان
پر زندہ بیٹھا ہے اس ستون
کو پاش پاش کردو۔ پھر نظر
اٹھا کر دیکھو کہ عیسائی مذہب
دنیا میں کہاں ہے۔"

بانی احمدیت نے تحریر و تقریر میں وفاتِ مسیح کے مسئلہ کو از روئے قرآن کریم حدیث عقل و تاریخ سے ثابت کر دکھایا ہے کہ وفاتِ مسیح میں ہی اسلام کی زندگی ہے اگر عیسیٰ مرتا ہے تو اس کو مرنے دو کیونکہ اسلام کی زندگی وفاتِ مسیح سے وابستہ ہے۔ قرآن مجید نے نہایت وضاحت سے وفاتِ مسیح کو ثابت فرمایا ہے۔ ہم اختصار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے صرف دو آیات پیش کرتے ہیں۔

(۳)

قرآن کریم میں حضرت مسیح علیہ السلام کے اصلی مقام کو بیان کرتے ہوئے آپ کی وفات کا ذکر یوں کیا گیا ہے:۔

واذ قال اللہ یا عیسیٰ
ابن مریم ءانت قلت
للناس اتخذونی و
امی الٰھین من دون اللہ

یعنی جب خدا تعالیٰ حضرت عیسےٰ علیہ السلام سے دریافت فرمائیں گے کہ کیا تُو نے لوگوں سے یہ کہا تھا کہ مجھے اور میری والدہ کو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر معبود بناؤ تو حضرت عیسےٰ علیہ السلام اس کے جواب میں فرمائیں گے:۔

ما قلت لھم الا ما امرتنی
بہ ان اعبدوا اللہ ربی
وربکم وکنت علیھم
شھیدا مادمت فیھم
فلما توفیتنی کنت انت
الرقیب علیھم۔ (المائدہ)

یعنی میں نے ان کو صرف اس امر کی تلقین کی تھی جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا یعنی تم صرف اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی اور تمہارا بھی رب ہے جب تک میں ان میں زندہ موجود تھا میں ان پر محافظ و نگران تھا لیکن جب تُو نے مجھ کو وفات دے دی تو پھر تُو ان پر نگران تھا۔

کیا مندرجہ بالا آیت سے وفاتِ مسیح میں کوئی شک رہتا ہے جبکہ اس آیت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے دو زمانوں کا ذکر کر رہے ہیں۔ قوم میں اپنے موجود ہونے کا اور دوسرے وفات کے ذریعہ عدم موجودگی کا زمانہ یعنی وفات کا۔ یہ آیت بتلا رہی ہے کہ عیسائیوں میں تثلیث کا عقیدہ ہرگز حضرت مسیح کی زندگی میں نہیں پھیلا بلکہ یہ ان کی وفات کے بعد پھیلا ہے۔

حضرت امام بخاری نے اس آیت کی تفسیر کے ضمن میں لکھا ہے کہ حضرت رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حشر کے روز میرے چند صحابہ پکڑ کر لے جائے جائیں گے تو میں کہوں گا کہ یہ تو میرے صحابہ ہیں:۔

فیقال انک لا تدری
ما احدثوا بعدک
فاقول کما قال العبد
الصالح وکنت علیھم

شهيدا ما دمت فيهم فلما توفيتني كنت انت الرقيب عليهم، فيقال ان هولاء لم يزالوا مرتدين على اعقابهم۔

(بخاری جلد ۲)

اس وقت یہ کہا جائے گا کہ تجھے علم نہیں کہ انہوں نے تیرے بعد کن بدعتوں کا ارتکاب کیا۔ حضرت رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اس وقت میں وہی قول کہوں گا جو کہ نیک بندے (حضرت عیسےٰ علیہ السلام) کا قرآن مجید کی اس آیت میں مذکور ہے کہ میں صرف اُس قوم پر نگران تھا۔ جب تک میں ان میں زندہ موجود تھا لیکن جب تُو نے مجھے وفات دے دی تو تُو ہی ان پر نگران تھا۔ اس وقت یہ کہا جائے گا کہ یہ لوگ جب تُو ان سے جُدا ہوُا وہ مرتد ہوگئے تھے۔

حدیث بالا سے فلما توفیتنی کے معنے آفتاب نیم روز کی طرح واضح ہوگئے کہ جس طرح مرتد ہونے والے صحابی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد مرتد ہوئے اسی طرح بعینہٖ الوہیتِ مسیحؑ کا عقیدہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی وفات کے بعد رائج ہوُا۔

الغرض اس آیتِ کریمہ سے یہ امر ثابت ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام وفات پا چکے ہیں۔ اِس جگہ لفظ توفی کے معنوں کے متعلق صرف ایک حوالہ ہی کافی ہے کہ کلیات ابو البقاء ص۱۲۹ میں لکھا ہے التوفی الاماتة وقبض الروح و عليه الاستعمال العامة یعنی توفی کے معنے مارنے اور قبض روح کرنے کے ہیں اور عام لوگوں کا استعمال بھی ان معنوں پر ہی ہے۔ (باقی)

بشریٰ لکم

(جنابِ عبد المنان صاحب ناہید)

"بشریٰ لکم" کی کان میں آتی تو ہے پکار
ہوگا جہاں میں نورِ محمدؐ کا انتشار

نزدیک و دُور شوق کے ہر کارواں کے ساتھ
جائیں گے "الکتاب" کے صفحاتِ زرنگار

پھر سلسلہ چلا ہے سوال و جواب کا
جوڑے گئے ہیں فرش کے عرشِ بریں سے تار

پھر لوٹے یار سے ہے معطر مشامِ جاں
گلشن میں آگیا ہے نمائندۂ بہار

آتی ہے دمبدم مجھے امید کی نوید
شامِ غمِ فراق ہو یا صُبحِ انتظار

پُورا ہوُا ہے وعدۂ "یستخلفنّھم"
تمکینِ دیں سے امن میں آئی ہے جانِ زار

ناامید جس کو راہبری کا ملا مقام
اُس کو رہِ حیات میں ہر موڑ پر پکار

مجالس خدام الاحمدیہ اپنے وعدے پورے کریں

تحریکِ جدید کے چندوں کی وصولی اکتوبر کے مہینہ میں سو فیصدی ہوجانی چاہیئے

(محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

امسال جماعتِ احمدیہ کی مجلس شوریٰ (منعقدہ ۱۰ مارچ ۶۶) میں تحریک جدید کے چندوں کی وصولی کا نقشہ پیش ہونے پر خدام الاحمدیہ کی طرف سے یہ پیشکش کی گئی تھی کہ بطور تجربہ ایک ہفتہ وصولی منایا جائے اور اس ہفتہ میں رقوم کی وصولی کا کام بھی خدام الاحمدیہ ہی کریں۔

چنانچہ اس سال ۲۹ رمئی ۶۶ء کو قائدین اضلاع و علاقائی کی میٹنگ میں مکرم وکیل المال صاحب اوّل کے مشورہ سے یکم جولائی سے ۷۔جولائی ۶۶ء تک ہفتہ وصولی تحریک جدید مقرر کیا گیا۔ قائدین اضلاع کو بھی اس بارہ میں اچھی طرح تاکید کر دی گئی اور اخبار الفضل میں بھی متعدد اعلانات کے ذریعہ مجالس کو اس بارہ میں تاکیدی ہدایت کر دی گئی تھی۔

ہفتہ گزرنے کے بعد بہت تھوڑی مجالس کی طرف سے کام کی رپورٹیں موصول ہوئیں۔ لیکن جن کی طرف سے بھی رپورٹیں آئیں وہ خوشکن تھیں اور ان سے یہی اندازہ ہوتا تھا کہ مجالس نے اس بارہ میں خاص توجہ دی ہے۔

معلوم ہوتا ہے کہ اس کے بعد پھر وصولی کی رفتار مدہم ہوگئی۔ چنانچہ اب محترم وکیل المال صاحب کی طرف سے اطلاع ملی ہے کہ سالِ رواں کے وعدوں میں سے اس وقت تک صرف ۴۷ فیصد وصولی ہوئی ہے اور ۲۶ فیصد یعنی ایک چوتھائی سے زیادہ رقوم قابل وصولی ہیں اور سال ختم ہونے میں صرف یہی اکتوبر کا مہینہ رہ گیا ہے۔

چونکہ اس دفعہ ہم نے خود کہہ کر یہ ذمہ داری لی ہے اس لئے ہمیں اس بقایا کی وصولی کی طرف ایسی توجہ دینی چاہیئے کہ یکم نومبر سے پہلے پہلے آپ کی جماعت کے تمام وعدہ کنندگان کے وعدے سو فیصدی ادا ہوجائیں۔ اس کے لئے گو رسید بُک آپ کے پاس نہیں ہوگی تاہم آپ سیکرٹری صاحب تحریکِ جدید مقامی کے ساتھ مل کر احباب کو ادائیگی کی تحریک و تاکید کرسکتے ہیں اور رقوم کی وصولی کراسکتے ہیں۔

اس سلسلہ میں ہمیں اپنے اس وعدہ کو پورا کرنے کی طرف توجہ کرنی چاہیئے جو ہم نے پوری جماعت کے نمائندوں کے سامنے کیا ہے۔

مَیں اس اعلان کے ذریعہ جملہ اراکین خدام الاحمدیہ اور قائدین مجالس اور قائدین اضلاع کو تاکیدی ہدایت کرتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے حلقہ اور اپنے اپنے دائرہ عمل میں اس امر کا جائزہ لیں۔ اور جس جگہ کمی دیکھیں اسے اسی مہینہ کے اندر اندر پورا کریں اور کم از کم سالِ رواں کا کوئی وعدہ قابلِ ادا نہ رہے۔

اللہ تعالےٰ آپ سب کی مساعی میں برکت دے اور سلسلہ کے کاموں کو اپنے فضل سے پورا کرنے کی توفیق بخشے۔ والسلام

مرزا رفیع احمد
صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"فوری ضرورتوں پر کام آنے والے روپے کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہونا چاہیئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

بیویوں سے حسن سلوک کے متعلق

اسلامی تعلیم

بیویوں سے حسن سلوک کے متعلق اسلامی تعلیم واضح ہے۔ قرآن کریم میں ہے:۔

وعاشروھن بالمعروف
فان کرھتموھن فعسیٰ
ان تکرھوا شیئاً ویجعل
اللہ فیہ خیراً کثیراً
(نساء ع ۳)

کہ اے مومنو عورتوں سے حسن سلوک سے پیش آؤ۔ اگر تم ناپسند کرو ان کو تو ممکن ہے کہ تم کسی شے کو ناپسند کرو۔ اور اللہ اس میں بہت برکت رکھ دے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام ہے کہ:۔

"یہ بہت لوگ خیال کرتے ہیں کہ عورتیں ان کی کنیزکیں ہیں کنیزکیں نہیں بلکہ ان کی ساتھی ہیں"
(الہام مسیح موعودؑ تذکرہ ص ۷۹۰)

حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ فرماتے ہیں:۔

"عورت سے کوئی مکروہ امر دیکھو۔ تو نیک برتاؤ کرو۔ اس میں تمہارے لئے خیر کثیر ہے۔
(درس القرآن ص ۱۷۲)

اور حدیث شریف میں ہے۔ خیرکم خیرکم لاھلہٖ یعنی رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو اپنی بیوی سے نیک سلوک سے پیش آتا ہے۔ درحقیقت اخلاق دکھانے کا پہلا موقعہ ہی بیوی ہے۔ جو دن رات ساتھ رہتی ہے اور ہر قسم کے حالات پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ نرم حالات بھی اور گرم بھی۔ پس اگر ان حالات میں بیوی سے حسن سلوک سے پیش آیا جائے تو اصل اخلاق فاضلہ وہی ہیں۔

پس قرآن کریم اور حدیث شریف دونو میں یہ تعلیم دی گئی ہے۔ کہ عورتوں سے حسن سلوک سے پیش آؤ۔ اس زمانہ کے امام حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"عورتوں کے حقوق کی حفاظت جیسی اسلام نے کی ہے ویسی کسی دوسرے مذہب نے قطعاً نہیں کی۔ مختصر الفاظ ولھن مثل الذی علیھن بالمعروف میں ایک قسم کے حقوق بیان کر دئے ہیں یعنی جیسے حقوق مردوں کے عورتوں پر ہیں ویسے ہی عورتوں کے مردوں پر بھی ہیں۔ بعض لوگوں کا حال سنا جاتا ہے۔ کہ ان بیچاریوں کو پاؤں کی جوتی کی طرح جانتے ہیں اور ذلیل ترین خدمات ان سے لیتے ہیں۔ گالیاں دیتے ہیں۔ حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور پردہ کے طریق کو ایسے ناجائز طریق سے کام میں لاتے ہیں۔ کہ گویا وہ زندہ درگور ہوتی ہیں۔ چاہیئے کہ ان عورتوں سے انسان کا دوستانہ طریق اور تعلق ہو اصل انسان کے اخلاق فاضلہ اور خدا سے تعلق کی پہلی گواہ تو یہی عورتیں ہوتی ہیں۔ اگر ان سے ان کے تعلقات اچھے نہیں تو پھر خدا سے کس طرح ممکن ہے۔ کہ صلح ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ خیرکم خیرکم لاھلہٖ یعنی اپنی بیوی سے اچھا سلوک کرنے والا ہی تم میں سے بہترین ہے۔

درحقیقت نکاح مرد اور عورت کا باہمی ایک معاہدہ ہے۔ پس کوشش کرو۔ کہ اپنے معاہدہ میں دغاباز نہ ٹھہرو اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے وعاشروھن بالمعروف یعنی اپنی بیویوں کے ساتھ نیک سلوک کے ساتھ زندگی بسر کرو اور حدیث میں ہے خیرکم خیرکم لاھلہٖ یعنی تم میں سے اچھا وہی ہے۔ جو اپنی بیوی سے اچھا ہے سو روحانی اور جسمانی طور پر اپنی بیویوں سے نیکی کرو۔ ان کے لئے دعا کرتے رہو۔ اور طلاق سے پرہیز کرو۔ کیونکہ نہایت بد خدا کے نزدیک وہ شخص ہے جو طلاق دینے میں جلدی کرتا ہے۔ جس کو خدا نے جوڑا ہے اس کو ایک گندے برتن کی طرح مت توڑو"
الحکم ۱۷ مئی ۱۹۰۳ء
البدر ۲۲ مئی ۱۹۰۳ء

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی طبیعت جلالی تھی۔ انہوں نے بیوی سے کسی قدر زبانی سختی کی۔ اس پر خدا نے حکم دیا:۔

"یہ طریق اچھا نہیں اس سے روک دیا جائے مسلمانوں کے لیڈر عبدالکریم کو"
(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ ص ۵)

نیز الہام ہوا خذوا الرفق الرفق فان الرفق رأس الخیرات۔ کہ نرمی کرو۔ نرمی کرو۔ کہ تمام نیکیوں کا سر نرمی ہے۔

حضور نے تحریر فرمایا ہے:۔

اس الہام میں تمام جماعت کے لئے تعلیم ہے۔ کہ اپنی بیویوں سے رفق اور نرمی سے پیش آئیں۔ سو روحانی اور جسمانی طور پر اپنی بیویوں سے نیکی کرو۔ ان کے لئے دعا کرتے رہو۔ اور طلاق سے پرہیز کرو۔ (ایضاً ص ۵)

اس بیان سے ظاہر ہے کہ اسلام بیویوں سے حسن سلوک کی تعلیم دیتا ہے اور کہ ان سے نیکی کی جائے اور ان کے لئے دعا کی جائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ درس القرآن ص ۹۲ پر فرماتے ہیں:۔

"یہاں میں تم لوگوں کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ اسلام میں کئی مسئلے موجود ہیں۔ تاکہ انسان کی جان ومال وعزت کا نقصان نہ ہو۔ کوئی کسی کو دکھ نہ پہنچائے۔ مگر خود مسلمانوں ہی نے ایک مسئلہ کو تمام دکھوں کی جڑ بنا دیا ہے۔ حالانکہ نکاح آرام۔ دوستی اور راحت کے لئے تھا"

چنانچہ فرمایا:۔

لتسکنوا الیھا۔ مگر بعض لوگ ایسے ہیں۔ کہ نکاح کر کے نہ بساتے ہیں نہ طلاق دیتے ہیں۔ طلاق کی اجازت پر اگر یہ عمل کرتے۔ تو عورتوں پر یہ ظلم وستم نہ ہوتا۔ میں نے دنیا بھر میں مکہ ایک ایسا شہر دیکھا ہے۔ جہاں عورت کو ذرا بھی تکلیف ہو۔ تو قاضی کی عدالت میں چلی جاتی ہے اسی وقت شوہر کو بلایا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے کہ یا تو ابھی طلاق دو یا آئندہ نیک سلوک کی ضمانت دو۔

دیکھو میں تمہیں تاکید کرتا ہوں۔ کہ عورتیں بہت ہی کمزور ہیں۔ ان مظلوموں پر رحم کرو۔ ان سے نیکی کے ساتھ معاشرت کرو۔

(درس القرآن ص ۹۲)

خلاصہ یہ کہ اسلامی تعلیم یہی ہے کہ عورتوں سے نیک معاشرت کی جائے اعلیٰ اخلاق سے برتاؤ کیا جائے۔ اور اچھا نمونہ قائم کیا جائے

وآخر دعوٰنا ان
الحمد للہ رب
العٰلمین

(ناظر اصلاح وارشاد)

شکریہ احباب

والد بزرگوارم حضرت قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکملؓ کی وفات پر تعزیت و تاسف کے لئے جس طرح سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور آپ کی حرم محترمہ اور دیگر تمام افراد ومستورات خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اظہار ہمدردی وتشفی فرمایا ہے۔ اس کے لئے ہم سب شکرگزار اور احسان مند ہیں۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس غم کو اپنا غم سمجھا بزرگان سلسلہ حضرت والد صاحب کی زندگی میں بھی عملی اخوت ومودت کا ثبوت دیتے رہے۔ پھر ربوہ کے اہالیان اور مرکزی تنظیموں کے نمائندوں نے اور اطفال نے جس جذبہ اور مہربانی سے جنازہ اور تجہیز وتکفین میں امداد وشرکت کی ہے ان سب کے لئے ہم ممنون ہیں۔ نیز دور دور سے خطوط اور تاروں کے پیغامات تاحال کثرت سے آ رہے ہیں۔ جن کا شکریہ ادا کرنا فی الحال میرے بس میں نہیں۔ انشاء اللہ فرداً فرداً آہستہ آہستہ لکھنے کی کوشش کروں گا۔ ان چند سطور کے ذریعہ تمام احباب کرام کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور اپنی اور اپنے دیگر افراد خاندان کی طرف سے دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ حضرت والد صاحب کو مغفرت ورحمت کی چادر میں لپیٹ لے اور ان کے لئے جنت میں اعلیٰ علیین مقام عطا کرے۔ اللھم آمین۔

(خاکسار عبدالرحمٰن جنید ہاشمی دارالصدر شرقی ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو پڑھنے کیلئے دے

فہرست صدقات برائے علاج مریضاں نادار

فضل عمر ہسپتال ربوہ

از ۱۶/۸/۶۶ تا ۱۵/۹/۶۶

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

ڈاکٹر شجلال الدین صاحب کراچی ۱۰/-
نوید اطہر صاحب ع/و ڈاکٹر فخر الدین صاحب
گلبرگ لاہور ۵۰/-
اقبال اطہر صاحب ۱۰/-
وکالت مال ثانی تحریک جدید
انجمن احمدیہ ربوہ ۱۰۰/-
بیگم خلیفہ عبد المنان صاحب دارالبرکات ربوہ ۳۰/-
چوہدری محمد سعید صاحب ہیرآباد حیدرآباد ۲۵/-
شادی خاں صاحب ۱۱۳/۱۲R ضلع منٹگمری ۱۰/-
ڈاکٹر امۃ الحفیظ صاحبہ کراچی ۵۰/-
ناصر احمد صاحب بجوکر ع/و ڈاکٹر احمد صغیر
انصاری صاحب بیرون ملک ۵۰/-
سعیدہ شمیم اختر صاحبہ بنت حکیم سید پیر احمد صاحب
سیالکوٹ ۱۰/-
سکینہ سلطانہ صاحبہ باب الابواب ربوہ ۲۰/-
ڈاکٹر اقبال احمد صاحب مظفرگڑھ ۱۰/-
ڈاکٹر عبدالکریم صاحب ملتان شہر ۱۰/-
ڈاکٹر ایس جی مجتبیٰ صاحب سول سرجن
لاڑکانہ ۳۰/-
چوہدری نبی احمد صاحب کراچی ۵۰/-
مسز چوہدری محمد شریف صاحب ع/و
ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب
لاہور جنرل ہسپتال لاہور ۲۰/-
محمد یامین صاحب صدیقی صدر بازار
راولپنڈی ۱۰/-
سیدہ زہرہ بیگم صاحبہ حسین ایم اے
لطیف آباد حیدرآباد ۱۰/-
حمید اللہ صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ۱۰/-
شیخ عبد الرشید صاحب سٹرما
تسکار بور سندھ ۱۰/-
بیگم کرامت اللہ خاں صاحب کراچی ۱۰/-
ظفر الاسلام صاحب ع/و
ڈاکٹر اے ایس خان یونٹ کٹ ۲۰/-
پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب لنڈن ۳۰۰/-
شیخ رحمت علی شاد صاحب ناظم خدمت خلق
مجلس خدام الاحمدیہ اعظم مارکیٹ لاہور ۱۵۰/-
غلام جیلانی صاحب ۲۰/-
حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ۱۰/-
ڈاکٹر بشیر احمد صاحب مع اہلیہ ایجنسی سرجن ۱۰/-
پاڑہ چنار
صوبیدار میاں خاں صاحب کھوکھر
آزاد کشمیر ۱۰/-
اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد سعید صاحب
ہیرآباد حیدرآباد ۲۰/-

ڈاکٹر ریاض احمد صاحب امریکہ
بذریعہ چوہدری سلطان علی صاحب
گکھڑ منڈی ۲۰/-
خلیل احمد صاحب خورشید شورکوٹ ۱۰/-
ٹھیکیدار محمد الدین صاحب
دارالصدر غربی ربوہ ۲۰۰/-
چوہدری سیف الحق صاحب کراچی ۱۰۰/-
مسز سیف اللہ صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ۱۰/-
محمد اسلم صاحب کھوکھر ڈرگ روڈ کراچی ۲۵/-
میجر شمیم احمد صاحب " ۱۰/-
ذکیہ خاتون صاحبہ " ۱۰/-
ڈاکٹر رحمت رحیم صاحب " ۳۵/-
کیپٹن رحمت اللہ صاحب باجوہ " ۲۰/-
" شاد احمد صاحب مدینہ کالونی لاہور ۱۰/-
دختر شیخ شریف احمد صاحب لائلپور ۱۰/-
والدہ صاحبہ " " ۱۰/-
احباب جماعت گجرات ۲/۸۰
بیگم صاحبہ علی انور صاحب اٹرو
جیکب آباد ۵۰/-
شیخ نذیر احمد صاحب انجینئر
گڑھی شاہو لاہور ۱۵/-
اخوند فیاض احمد صاحب " " ۱۰/-
محمد احمد صاحب ضیاء سکیسر ضلع سرگودھا ۵/-
خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر
عبد اللطیف صاحب سرگودھا ۳۰/-
شیخ عبد اللطیف صاحب پراچہ " ۲۰/-
عبد الشکور صاحب سول لائن لاہور ۳۰/-
بیگم ضیاء الحق صاحب " " ۱۰/-
محمود الحسن صاحب " " ۱۰/-
صاحبزادہ مرزا اظہر احمد صاحب ربوہ ۱۰/-
محمود احمد صاحب بانڈھی ۱۰/-
مبارک احمد صاحب ہاشمی گلگت ۲۰/-
فقیر محمد صاحب " ۱۰/-
سید تفضل حسین شاہ صاحب
اسلامیہ پارک لاہور ۱۰/-
اشتیاق احمد صاحب " " ۱۰/-
بیگم محمود شوکت سنہاس صاحب کراچی ۲۰/-
ڈاکٹر غلام احمد صاحب فارلیٹ انسٹی ٹیوٹ
پشاور یونیورسٹی ۱۰/-
میجر منظور احمد صاحب
C.O.P. S.O.H. ۱۰/-
غلام قادر صاحب سکرٹری مال
حویلی لکھا ۱۰/-
شیخ محمد صدیق صاحب تبو ضلع منٹگمری ۱۵/-

نظارت تعلیم کے اعلانات

برٹش کونسل ریسرچ اینڈ ٹریننگ ایوارڈ ۶۸-۱۹۶۷

درخواست کا فارم اور ضروری تفصیل ذیل کے مقامات سے امیدواران مشرقی پاکستان - برٹش کونسل پی - او - بکس ۱۶۱ ڈھاکہ (۲) مغربی پاکستان کیلئے جو سنٹر امیدوار کے گھر سے قریب ہو از (۱) پی - او بکس ۷۶ کراچی (ب) پی - او بکس ۸۸ لاہور (ج) پی - او - بکس ۷ راولپنڈی عمر ۲۵ تا ۳۵ سال - قابلیت ایم - اے - ایم ایس سی - یا اسکے برابر پروفیشنل قابلیت مثلاً ایم - ای - ڈی - گورنمنٹ کے ملازم آپنے افسران کی معرفت درخواست دیں - فارم درخواست حاصل کرنے کیلئے ۲۰ پیسے کے ٹکٹ بھیجکر مع اپنے ایڈریس کے لفافہ - آخری تاریخ وصولی درخواست ۲۹/۱۱/۶۶ (پ - ٹ ۲۸/۹/۶۶)

داخلہ پی - اے - ایف پبلک سکول لوہر ٹوپہ

یہ سکول جی - ڈی - پائلٹ کے لئے امیدوار تیار کرتا ہے - درخواست کی آخری تاریخ ۲/۱۱/۶۶ عمر ۱/۵/۶۶ کو ۱۲ تا ۱/۲ ۱۳ سال - قابلیت - ساتویں جماعت پاس یا کے - جی سکول سے فورتھ سٹینڈرڈ داخلہ کے لئے مقابلہ کا امتحان ۶/۱۱/۶۶ کو ذیل کے مقامات پر مغربی پاکستان - پی - اے - ایف ڈرگ روڈ کراچی - پی - اے - ایف لاہور چھاؤنی - چکلالہ راولپنڈی پشاور چھاؤنی گورنمنٹ سکول کوئٹہ - آرمی اسٹیشن سکول ملتان چھاؤنی - گورنمنٹ سکول حیدرآباد مشرقی پاکستان - شاہین سکول ڈھاکہ ایئرپورٹ - گورنمنٹ کالج آف کامرس چٹاگانگ ٹیکنیکل ٹریننگ کالج راجشاہی - ضلع سکول کھلنا - فارم درخواست کراچی انگل روڈ - پشاور کیونٹری روڈ ڈھاکہ سرکٹ ہاؤس روڈ - رنا - چٹاگانگ عبدالستار روڈ - کوئٹہ کوئینز روڈ - لاہور ۳۰ ایمپریس روڈ راولپنڈی دی مال - (پ - ٹ ۲۶/۹/۶۶)

انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی نیا کیمپس داخلہ ۶۷-۱۹۶۶

فارم پراسپکٹس و دیگر ہدایات ڈائریکٹر متعلقہ کے دفتر سے

برائے ایم اے ایجوکیشن کورس دو سال - (۲) ایم - ای - ڈی ٹیکنیکل بزنس ایجوکیشن کورس دو سال (۳) ایم - ای - ڈی ٹیکنیکل انڈسٹریل آرٹس ایجوکیشن کورس ۲ سال - قابلیت بی اے بی - ایس سی (بی - ای - ڈی - بی کام - ڈپلومہ ٹیکنیکل تعلیم کو ترجیح) درخواست کی آخری تاریخ بی - اے - بی - ایس سی کا نتیجہ نکلنے کے دس دن بعد تک - (پ - ٹ ۳۰-۹-۶۶)

(ناظر تعلیم)

تصحیح: - الفضل مورخہ ۲ اکتوبر ۱۹۶۶ء میں برادرم داؤد احمد صاحب طاہر نے والد محترم حضرت قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل کی یاد میں چند سطور تحریر فرمائی ہیں - اس ضمن میں ایک شعر کا حوالہ دیا گیا ہے - شعر غلط سلط شائع ہو گیا ہے - تصحیح کے لئے اس غزل کے دو تین شعر درج ذیل ہیں مہربانی فرما کر درست فرما لیا جائے - آپ کا دیوان موسومہ بہ "نغمہ اکمل" اب نایاب اور نادستیاب ہے اسلئے یہ تصحیح ضروری ہے

سر بر چشم بنا لول مرے پیارے مہدی
خاک پا تری جو مل جائے کہیں تھوڑی سہی
کثرت دولت و حشمت پہ تفاخر بے سود
کام آئیگی فقط عذر منا دین تھوڑی سہی
اے مسیحائے زماں صدقۂ آل اطہر
مقبرے میں مجھے مل جائے زمیں تھوڑی سہی

(جنید ہاشمی)

جمیلہ رحمان صاحبہ ع/و ڈاکٹر
عبدالحمید صاحب سرگودھا ۱۰/-
عبدالشکور صاحب (غیر احمدی)
نواب شاہ ۵۰/-
محمد اکرم صاحب " ۱۰/-
حضرت سیدہ مریم صدیقہ
ام متین صاحبہ ربوہ ۱۰/-
چوہدری نصر اللہ خاں صاحب
چک ۵۵/۲-L اوکاڑہ ۱۰/-
چوہدری ظفر الاسلام صاحب
نیو یونیورسٹی کمپنی لاہور ۱۰/-
چوہدری عنایت الرحمٰن صاحب
ٹنڈو الہ یار ۱۰/-

ملک محمد انور صاحب مع اہلیہ صاحبہ
لاہور چھاؤنی ۱۰/-
احباب جماعت حلقہ سمن آباد لاہور ۱۲۸/۵۰
کیپٹن واہب دین صاحب
دارالرحمت غربی ربوہ ۲۱/-
ڈاکٹر غلام احمد صاحب سکرٹری مال
مظفرگڑھ ۱۰/-
کیپٹن محمد اسلم صاحب
دارالصدر غربی ربوہ ۱۰/-
بشیر احمد صاحب ایس ایم
جانی والا لائل پور ۱۲/-

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

● راولپنڈی ۴ اکتوبر۔ راولپنڈی میں ترکی کے صدر جنرل سنائی کا شاندار استقبال کرنے کی تیاریاں زور شور سے شروع ہو گئی ہیں جنرل سنائی پاکستان کے سرکاری دورے پر ۱۰ اکتوبر کو راولپنڈی پہنچ رہے ہیں۔ راولپنڈی میں وہ صدر ایوب سے عالمی صورت حال پر تبادلہ خیال کرنے کے علاوہ دوسرے شہروں کا دورہ کریں گے۔ ان کے دورہ پاکستان کے سلسلہ میں یہاں بڑا جوش و خروش پایا جا رہا ہے توقع ہے کہ راولپنڈی کے عوام مسٹر چو این لائی اور شاہ فیصل کی طرح جنرل سنائی کا استقبال بھی نہایت وسیع پیمانے اور بڑے جوش و خروش سے کریں گے۔ راولپنڈی کے علاوہ نواحی علاقوں کی یونین کمیٹیاں، یونین کونسلیں اور دوسری تنظیمیں بھی صدر سنائی کا استقبال کرنے کی تیاریاں کر رہی ہیں۔

● راولپنڈی ۴ اکتوبر۔ سرحد پار سے یہ المناک خبر موصول ہوئی ہے کہ بھارتی حکومت کی ہدایت پر مقبوضہ کشمیر کے کٹھ پتلی حکام نے ۲۸ ممتاز کشمیری رہنماؤں کو کوٹھی باغ جیل کی دو چھوٹی چھوٹی کوٹھڑیوں میں منتقل کر دیا ہے جہاں وہ زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہیں۔ کشمیری رہنماؤں کو ان کے موقف سے ہٹانے کے لئے بھارتی حکومت نے یہ اقدام آخری حربہ کے طور پر کیا ہے خبر کے مطابق ان رہنماؤں کو سونے نہیں دیا جاتا اور کھانے کو گلی سڑی اشیاء دی جاتی ہیں۔ حریت پسند رہنماؤں کو اس ہولناک عذاب میں مبتلا ہوئے کئی دن گذر چکے ہیں اور ان کی حالت لمحہ بہ لمحہ تشویشناک ہو رہی ہے اس کے ساتھ بچے کھچے حریت پسند رہنماؤں کی گرفتاری جاری ہے۔ اور انہیں ریاست کی مختلف جیلوں میں منتقل کیا جا رہا ہے خاص طور پر بھارتی وزیر اعظم اندرا گاندھی کے دورہ کے موقع پر وسیع پیمانے پر گرفتاریاں کی گئیں۔

● راولپنڈی ۴ اکتوبر۔ صدر ایوب نے کل صبح ایوان صدر میں مضمون نویسی، تصویر کشی اور جرأت و بہادری میں انعامات پانے والے ۲۳ میں سے ۲۲ بچوں کو انعامات دیئے۔

یہ سادہ مگر پر وقار تقریب ایوان صدر کے لان میں منعقد ہوئی۔ جس میں مرکزی وزیر تعلیم، صحت و سماجی بہبود، قاضی انوار الحق سیکرٹری صحت و سماجی بہبود مسٹر ڈی کے پاور اور مشرقی اور مغربی پاکستان کے انعام پانے والے بچوں کے والدین شریک ہوئے۔ صدر نے بچوں کو انعامات دیئے اور مبارکباد بھی پیش کی بعد ازاں صدر ایوب بچوں میں گھل مل گئے اور ان سے ان کی فلاح و بہبود اور ان مضامین کے بارے میں باتیں کیں جن میں انہوں نے انعامات حاصل کئے تھے۔

ایک اور اطلاع کے مطابق مشرقی پاکستان کے وہ بچے جنہوں نے انعامات حاصل کئے ہیں۔ اور اس وقت راولپنڈی میں ہیں مغربی پاکستان کے بعض بڑے بڑے شہروں کا دورہ کریں گے۔ اس سلسلہ میں صدر ایوب خان نے ضروری ہدایات جاری کر دی ہیں۔

● راولپنڈی ۴ اکتوبر۔ صومالیہ کے وزیر تعلیم ڈاکٹر احمد یوسف نے کہا ہے کہ ان کا ملک کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی پر زور حمایت کرتا ہے کل شام یہاں اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تمام محکوم قوموں کو آزادی حاصل کرنے کا حق ہے اور آزادی دینے کا اس سے بہتر طریقہ کوئی نہیں ہے کہ ہر قوم کو خود ارادیت کے حق کے استعمال کا موقع دیا جائے۔

مسٹر احمد یوسف نے بتایا کہ ان کا ملک پاکستان کے ساتھ تجارتی تعلقات قائم کرنے کا خواہش مند ہے اور اس سلسلے میں صومالیہ کا ایک تجارتی وفد اس سال کے آخر تک پاکستان کا دورہ کرے گا۔ ڈاکٹر احمد یوسف نے کل راولپنڈی میں وزیر تعلیم قاضی انوار الحق سے ملاقات کی اور دونوں ملکوں کے درمیان ثقافتی تعلقات میں توسیع کے مسائل پر بات چیت کی۔

● جکارتہ ۴ اکتوبر۔ انڈونیشیا کے سابق وزیر خارجہ ڈاکٹر سوباندریو نے کہا ہے کہ ان پر یہ الزام غلط ہے کہ انہوں نے صدر سوکارنو کے بجائے کمیونسٹ رہنما ایدت کو ملک کا سربراہ بنانے کی کوشش کی تھی۔ اور انہیں صدر سوکارنو کی شدید علالت کے زمانہ میں فوری طور پر پیکنگ سے جکارتہ پہنچنے کو کہا تھا۔ وہ عدالت میں اپنے مقدمہ کے دوسرے دن ان الزامات کا جواب دے رہے تھے۔ جو استغاثہ نے ان پر عاید کئے ہیں۔

اس سے قبل صبح کو ڈاکٹر سوباندریو نے ان دو خاص الزامات کے سلسلہ میں خود کو بے گناہ قرار دیا کہ انہوں نے انڈونیشیا کی قانونی حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش کی اور ملک دشمن سرگرمیوں میں حصہ لیا۔

جکارتہ ۴ اکتوبر۔ صدر سوکارنو کے مرڈیکا محل کے باہر کل گھڑ سوار فوج اور طلباء میں زبردست تصادم ہو گیا جس میں چالیس نوجوان لڑکے لڑکیاں ایک صحافی اور ایسوسی ایٹڈ پریس کے فوٹوگرافر زخمی ہو گئے۔ تصادم اس وقت ہوا جب طلباء کی جماعت کی شہ پر نوجوان مظاہرین کے ایک نسبتاً بڑے ہجوم نے مرڈیکا محل پر ہلہ بول دینے کی کوشش کی۔

معلوم ہوا ہے کہ مظاہرے کے وقت صدر سوکارنو وہاں موجود نہیں تھے۔ وہ پہلے ہی بوگور کے گرمائی محل میں پہنچ چکے ہیں۔

● لاہور ۴ اکتوبر۔ مغربی پاکستان ریلوے نے سمہ سٹہ اور لاہور کے درمیان براستہ قصور اور پاکپتن ایک نئی تیز رفتار ٹرین شالیمار ایکسپریس چلائی ہے۔ یہ ٹرین سمہ سٹہ سے دن کو گیارہ بج کر ۱۰ منٹ پر چلے گی اور ۸½ بجے شب لاہور پہنچے گی۔ اس طرح صبح ۶ بج کر ۵ منٹ پر چل کر ۳ بج کر ۵۴ منٹ بعد دوپہر سمہ سٹہ پہنچے گی۔

نئی گاڑی کے اجراء سے لاہور اور سمہ سٹہ کے درمیان سفر کا وقت ۱۳ گھنٹے ۵۴ منٹ سے کم ہو کر ۹ گھنٹے ۲۰ منٹ رہ جائیگا

● چانگ کانگ ۴ اکتوبر۔ ویت کانگ گوریلوں نے امریکی چھاؤنی پر اچانک حملہ کر کے ایک دن میں امریکہ کے ایک ہزار فوجیوں اور جنوبی ویٹ نام کی ایک بٹالین فوج کا صفایا کر دیا ہے۔ گوریلوں نے امریکہ کے ۸۰ ہیلی کوپٹر تباہ کئے ۱۵۰ فوجی گاڑیوں کو آگ لگا دی۔ اور اسلحہ کے ایک بہت بڑے ذخیرہ کو اڑا دیا ہے۔ یہ انکشاف کل شمالی ویٹ نام کی خبر رساں ایجنسی کی ایک رپورٹ میں کیا گیا ہے۔

ایجنسی نے خبر دی ہے کہ حریت پسندوں نے ۲۲۔ اور ۲۳ ستمبر کی درمیانی رات کو صوبہ ڈیانیا میں کیمپ کاٹ سے ۱۴ میل شمال مغرب میں امریکی چھاؤنی پر کیا۔ یہ حملہ کیا تھا اس چھاؤنی میں امریکی ہیلی کوپٹر کیولری ڈویژن فوج تھی۔ حریت پسندوں نے بڑی پھرتی سے اپنا کام کیا۔ اور وہ اپنے ٹھکانوں میں واپس چلے گئے انہوں نے دیکھا کہ امریکہ کے ۳۰ ہیلی کوپٹر اور ۱۰ ٹرک کئی دن تک تباہ شدہ چھاؤنی سے نعشیں اٹھاتے رہے۔

● روم ۴ اکتوبر۔ اٹلی میں گزشتہ تین سال کے دوران ائرفورس کے ۳۱ اسٹار فائٹر طیارے تباہ ہوئے۔ وزارت دفاع کے مطابق اٹلی کو سٹار فائٹر طیاروں کے تباہ ہونے سے جو نقصان ہوا ہے وہ نیٹو کے دیگر ارکان کے مقابلہ میں بہت کم ہے۔ جب کہ ۱۹۶۱ء سے لے کر اب تک مغربی جرمنی کے ۶۳ سٹار فائٹر طیارے تباہ ہوئے۔ اور ان حادثوں میں ۳۵ پائلٹ ہلاک ہوئے۔

انقرہ ۴ اکتوبر۔ افغانستان کے وزیر اعظم مسٹر محمد ہاشم میوندوال کی آنتوں کی بیماری کے علاج کے لئے جو اپریشن کیا گیا تھا وہ ناکام ہو گیا ہے۔ ان کا اپریشن یہاں ۲۳ ستمبر کو کیا گیا تھا۔

امانت تحریک جدید

کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

"احباب سلسلہ اور اپنے مفاد کے مدنظر اپنا روپیہ تحریک جدید کے امانت فنڈ میں رکھوائیں۔ میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں تو ان سب میں امانت فنڈ تحریک جدید کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالتے ہیں"

احباب حضور کے اس ارشاد کے مطابق امانت تحریک جدید میں رقم جمع کرا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(افسر امانت تحریک جدید)

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینیجر)

دعائے مغفرت

والدہ محمد اشرف صاحب سابق لیبارٹری اسسٹنٹ تعلیم الاسلام کالج ۲۷/۹/۶۶ کو تخت ہزارہ میں وفات پا گئی ہیں۔ احباب کی خدمت میں ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مسعود احمد کارکن دفتر الفضل ربوہ)

ماہنامہ انصار اللہ ربوہ کی خریداری بڑھانے کے نیک کام میں تعاون فرمائیے، سالانہ چندہ صرف چھ روپے (قائد اشاعت)

انفاق فی سبیل اللہ کے متعلق مسلمانوں کو قرآن مجید کی ایک خاص نصیحت

خدا کی راہ میں اپنا کمایا ہؤا اچھا اور مرغوب مال خرچ کرو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ قرآن مجید کی آیت یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَنْفِقُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا کَسَبْتُمْ (اے ایمان والو جو کچھ تم نے کمایا ہے اس میں سے پاکیزہ چیزیں خرچ کرو) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے مومنوں کو یہ نصیحت فرمائی ہے کہ تم خدا تعالیٰ کی راہ میں جو کچھ دو اس مال میں سے دو جو تمہارا کمایا ہوا ہے اور اچھا مال ہے۔ یہ نہیں کہ دوسروں کے اموال پر ناجائز تصرف کر کے ان کو خرچ کرنے لگ جاؤ۔ کئی لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ جب ان کے دل میں غریبوں کی امداد کا جوش پیدا ہوتا ہے تو وہ ڈاکے ڈالنا شروع کر دیتے ہیں۔ اور پھر انہیں جو کچھ ملتا ہے اس کا ایک بڑا حصہ غریبوں میں تقسیم کر دیتے ہیں۔ وہ لوگ جو فلسفہ اخلاق سے واقف نہیں ہوتے بالعموم ایسے ڈاکوؤں کی بڑی تعریف کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ فلاں ڈاکو بڑا اچھا ہے کیونکہ وہ غریبوں کی خوب مدد کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ یہ غریبوں کی مدد کرنے کا کوئی طریق نہیں کہ ڈاکہ ڈالا اور دوسروں کا مال چھین کر غریبوں میں تقسیم کرنا شروع کر دیا۔ بلکہ تمہارا کام یہ ہے کہ تم اپنی جائز کمائی میں سے جتنا دے سکتے ہو دو اور باقی کام خدا تعالےٰ پر چھوڑ دو۔ لوگوں کا مال لوٹ کر غرباء کی امداد کرنا تو حلوائی کی دکان پر دادا جی کے فاتحہ کا مصداق بننا ہے۔ اگر تمہارے نزدیک غرباء زیادہ ہیں تو اس کی ذمہ داری تم پر نہیں۔ تم جتنا دے سکتے ہو دو۔ اور باقی کام خدا تعالےٰ کے سپرد کر دو۔

اس جگہ مِنْ طَیِّبٰتِ مَا کَسَبْتُمْ سے یہ مراد نہیں کہ مومنوں کی کمائی میں کچھ پاک مال ہوتا ہے اور کچھ ناپاک۔ اور انہیں یہ ہدایت دی گئی ہے کہ وہ صرف پاک مال خرچ کیا کریں۔ ناپاک مال خرچ نہ کیا کریں۔ بلکہ یہ الفاظ ماکسبتم کی صفتِ حسنہ کے اظہار کے لئے استعمال کیے گئے ہیں۔ اور مراد یہ ہے کہ تم نے جو کچھ کمایا ہے وہ طیب ہے لیکن ہم تمہیں حکم دیتے ہیں کہ تم اس طیب مال کا بھی جس میں ہر قسم کا مال اور علم بھی شامل ہو سکتا ہے۔ ایک حصہ ہمیشہ خدا تعالےٰ کی راہ میں خرچ کیا کرو۔ گویا انفقوا من طیبات ماکسبتم فرما کر مومنوں کی یہ تعریف کی گئی ہے کہ ان کا مال ہمیشہ طیب اور پاک ہی ہوتا ہے ناپاک مال کی اس میں ذرا بھی آمیزش نہیں ہوتی۔

دوسرے یہاں طیب حرام کے مقابلہ میں نہیں بلکہ خبیث کے مقابلہ میں آیا ہے اور مطلب یہ ہے کہ انفقوا میں صدقہ دینے کا جو حکم دیا گیا ہے۔ وہ تب پورا ہوگا جب تم اپنے اچھے اور مرغوب مال میں سے خرچ کرو گے۔ یوں مستعمل اشیاء بھی غرباء کو دی جا سکتی ہیں اور ان کا دینا ہرگز منع نہیں۔ مثلاً انسان اگر کسی کو پرانا کپڑا دے دے جس سے دوسرا شخص فائدہ اٹھالے تو یہ ناجائز نہیں بلکہ یہ فعل اسے ثواب کا مستحق بنا دے گا۔ مگر اللہ تعالےٰ نے انفقوا من طیبات ماکسبتم میں صدقہ دینے کا جو حکم دیا ہے وہ اس سے پورا نہیں ہوگا۔ وہ اس حکم سے اسی وقت عہدہ برآ ہوگا جب وہ اس چیز میں سے دے جو اس کے کام کی ہے یعنی اعلیٰ درجہ کا اور اچھا مال دے تاکہ اس کی قربانی زیادہ بلند شان رکھنے والی ہو۔"

(تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ ۶۱۵)

انصار اللہ کے تقریری مقابلہ کے لئے عنوانات

سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقع پر منعقد ہونے والے تقریری مقابلہ کے لئے مندرجہ ذیل عنوانات مقرر کئے گئے ہیں ہر مقرر کو ان میں سے کسی ایک پر تقریر کرنی ہوگی تقریر کے لئے وقت مقررین کی تعداد کو مدنظر رکھ کر دیا جائے گا۔

۱۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں کیا انقلاب برپا کیا!

۲۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد سے دنیا کیسے متاثر ہوئی۔

۳۔ اسلام ہی اس دنیا کی نجات ہے (الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام) (۴) نیک اولاد کے لئے نیک نمونہ کی ضرورت (۵) باہمی محبت و اخوت کی تلقین (۶) ذکر الٰہی۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

حملہ آور کو کچلنے کے لئے چین کے عوام پاکستانیوں کے دوش بدوش لڑیں گے

پاک چین دوستی پر کوئی تبدیلی اثر انداز نہیں ہو سکتی (چن ژی)

پیکنگ ۵ ۔ اکتوبر۔ چین کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ مارشل چن ژی نے پھر اعلان کیا ہے کہ پاکستان پر کسی نے حملہ کیا تو چین کے عوام حملہ آور کو کچلنے کے لئے پاکستانی عوام کے شانہ بشانہ لڑیں گے۔ وہ ایک دعوت عصرانہ میں تقریر کر رہے تھے جو پاک چین دوستی کے وفد نے دی تھی۔ یہ وفد جس کے قائد مشرقی پاکستان کے گورنر مسٹر عبد المنعم خان ہیں چین کے جشنِ آزادی میں شرکت کے لئے پیکنگ گیا ہے۔

مسٹر عبد المنعم خان کے استقبالیہ کا جواب دیتے ہوئے چین کے وزیر خارجہ نے کہا۔ خواہ ایشیا میں کیسی ہی تبدیلیاں کیوں نہ رونما ہوں پاکستان اور چین کے عوام ایک دوسرے کے ساتھ ہیں اور ان کی یہ دوستی آئندہ نسلوں میں اور مضبوط ہوتی چلی جائے گی۔

انہوں نے توقع ظاہر کی کہ چین اور پاکستان دونوں اقتصادی میدان میں ایک دوسرے کی مدد کریں گے۔ اور اس سے ان کے دوستانہ مراسم مزید مضبوط ہو جائیں گے۔

عصرانہ میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر عبد المنعم خان نے کہا کہ چینی عوام میں جو زبردست اتحاد موجود ہے اور وہ اپنے عظیم رہنما ماؤزے تنگ جو غیر متزلزل اعتماد رکھتے ہیں اس نے ہمارے ذہنوں پر انمٹ نقوش ثبت کر دیئے ہیں انہوں نے ماؤزے تنگ کے لئے عمر درازی کی بھی دعا کی۔

پاکستان اور جرمنی کا چوتھا ہاکی ٹیسٹ میچ برابر رہا

کراچی ۵ اکتوبر۔ پاکستان ہاکی ٹیم اور جرمن ہاکی ٹیم کے درمیان چوتھا اور آخری ٹیسٹ میچ کل برابر رہا۔ کوئی ٹیم بھی گول نہیں کر سکی۔ پہلے تین ٹیسٹ میچوں میں پاکستانی ٹیم جرمن ٹیم کو شکست دے چکی ہے جرمن ٹیم کے گول کیپر راٹ نے کل شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ اور تین دفعہ یقینی گول بچا کر اپنی ٹیم کو شکست سے بچا لیا۔

پاکستانی ٹیم کل گذشتہ میچوں کا معیار برقرار نہیں رکھ سکی۔ چوتھے ٹیسٹ میں دونوں ٹیموں نے معیاری کھیل پیش نہیں کیا۔

داخلہ ایم۔ اے عربی۔ تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ

جن طلباء و طالبات کا ایم اے عربی میں داخلہ لینے کا ارادہ ہو وہ بی اے کے نتیجے کے اعلان کے ایک ہفتہ کے اندر اندر ربوہ پہنچ کر داخلہ لے لیں۔ اس کے بعد پڑھائی شروع ہو جائیگی۔ اور دیر سے آنے والوں کا تعلیمی نقصان ہوگا۔ جسے بعد میں پورا کرنا مشکل ہوگا۔

بلکہ ایم اے عربی میں داخل ہونے والے طلباء اس سے پہلے بھی آ سکتے ہیں تا داخلہ سے پہلے ہی انہیں حزب کو چنگ دلا جائے اور ان کا وقت ضائع نہ ہو۔ طالبات کے لئے باپردہ تعلیم کا انتظام ہے اور رہائش کے لئے جامعہ نصرت برائے خواتین کے ہوسٹل میں انتظام موجود ہے

ایم اے عربی میں خدا تعالےٰ کے فضل سے ہمارے کالج کے نتائج گذشتہ سالوں میں نہایت شاندار رہے ہیں۔ چنانچہ گذشتہ سال پنجاب یونیورسٹی ایم اے عربی میں اول۔ دوم اور سوم تینوں پوزیشن ہمارے طلبہ نے حاصل کی تھیں۔

احمدی طلباء اور طالبات کے لئے دینی ماحول و دینی تعلیم کا فائدہ بھی ہے وہ حضرت خلیفۃ المسیح امام وقت کے خطبات سے بھی مستفیض ہوں گے۔ اور روحانی برکات حاصل کریں گے۔

مستحق طلباء کو فیس وغیرہ کے سلسلہ میں خاص مراعات دی جائیں گی۔

(پرنسپل)

ایوب شاہ کی بات چیت ۸ ۔ اکتوبر کو شروع ہوگی۔

راولپنڈی ۵ ۔ اکتوبر۔ ترکی کے صدر جنرل سنائی اور صدر ایوب ۸ ۔ اکتوبر کو راولپنڈی میں عالمی صورتحال پاکستان اور ترکی کے تعلقات اور اس علاقے کے مسائل پر تبادلہ خیال کریں گے۔

جنرل سنائی ۷ ۔ اکتوبر کی شام کو تہران سے راولپنڈی پہنچ رہے ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴